ہیومن رائٹس کمیشن...... اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشوں کا منظم ادارہ

ہیومن رائٹس کمیشن کا ادارہ پاکستان میں ۱۹۸۶ء میں قائم ہوا۔ عاصمہ جہانگیر، حنا جیلانی اور مسٹر آئی اے رحمٰن اس کے کرتا دھرتا ہیں۔ یہ ادارہ بظاہر انسانی حقوق کے تحفظ کا علمبردار ہے مگر دراصل اسلام اور پاکستان کے خلاف یہود و نصاریٰ کی بین الاقوامی سازشوں کا منظم ادارہ ہے۔

ادارہ کی بارہ سالہ تاریخ اخبارات کی زبانی اس بات پر شاہد عدل ہے کہ اس نے ہر طرح اسلام اور پاکستان کو نقصان پہنچایا ہے۔ اب تک جو حقائق سامنے آئے ہیں۔ وہ حسبِ ذیل ہیں۔

(۱) کمیشن کے رہنما قادیانی ہیں۔

(۲) یہود و نصاریٰ اس کو بے پناہ فنڈز مہیا کرتے ہیں۔

(۳) کمیشن کی سالانہ رپورٹس کو امریکہ، برطانیہ اور جرمنی میں بڑی اہمیت دی جاتی ہے جس کی روشنی میں یہ ممالک اپنی پالیسیاں مرتب کرتے ہیں۔ ان رپورٹس میں پاکستان کے خلاف زہریلا مواد ہوتا ہے۔

(۴) پاکستان میں مسلمانوں کو آپس میں لڑانا اور مسلمہ اسلامی عقائد کو موضوع بحث بنا کر متنازعہ بنانا۔

(۵) بھارتی تنظیم "را" کے حق میں بیانات دینا۔ اور پاکستانی خفیہ ادارے آئی ایس آئی کے خلاف فضا ہموار کرنا۔

(۶) خواتین کے حقوق کے تحفظ کی آڑ میں بے حیائی اور فحاشی کو فروغ دینا۔

(۷) عیسائیوں اور قادیانیوں کے ساتھ مل کر قانونِ توہینِ رسالت کے خلاف آواز بلند کرنا۔

(۸) حدود اللہ کو ظالمانہ سزائیں کہنا

(۹) پاکستان میں عیسائی، مسلم اور قادیانی، مسلم فسادات کرا کر اپنے آقاؤں سے کروڑوں روپے فنڈ وصول کرنا۔

(۱۰) پاکستان کو ایک سیکولر (لادین) ریاست بنانے کے لئے محنت کرنا اور ملک کا دینی و نظریاتی تشخص ختم کرنا۔

ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ پاکستان میں قائم این جی اوز پر پابندی عائد کی جائے۔ ان کے فنڈز بحقِ سرکار ضبط اور دفاتر سر بمہر کیے جائیں۔ یہ ادارے "فری میسن" ہی کے جدید نام ہیں جو انسانی حقوق کی آڑ میں ہمارا دین، کلچر اور نظام سب کچھ تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت اس حساس مسئلہ کا فوری نوٹس لے۔

دعاء صحت

حضرت سید عطاء المحسن بخاری کے استاذِ مکرم، جامعہ خیر المدارس کے سابق استاذ حدیث حضرت مولانا فیض احمد صاحب دامت برکاتہم شدید علیل ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعاء فرمائیں (ادارہ)

مجلس احرار اسلام کے قدیم کارکن حکیم محمد صدیق تارڑ (مرید کے) ایک عرصہ سے علیل ہیں قارئین ان کی شفا یابی کے لئے بھی دعاء فرمائیں۔